مولوی محمد علی صاحب ایم اے امیر جماعت احمدیہ لاہور کو

دعوت مناظرہ

هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ه

ایک مطبوعہ اشتہار از انجمن اہلحدیث لاہور (پنجاب)

جماعت احمدیہ لاہور کے گذشتہ سالانہ جلسہ پر جناب مولانا ابوالوفاء ثناء اللہ صاحب امرتسری نے ایک مختصر اشتہار بعنوان "مودت نامہ" شائع کرکے تقسیم کیا تھا جس میں نہایت نرم۔ دلنشین اور درد بھرے الفاظ میں مولوی محمد علی صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور کی خدمت میں درخواست کی گئی تھی کہ بمقام لاہور خاص احباب کی مجلس میں مرزا صاحب کے اشتہار آخری فیصلہ پر میرے اور آپ کے درمیان محض مخلصانہ گفتگو ہو۔ جس میں آیت کریمہ وَقُلْ لِعِبَادِي يَقُولُوا الَّتِي هِيَ أَحْسَنُ کو مد نظر رکھتے ہوئے ہر ایک فریق نہایت مہذبانہ پیرائے میں اپنے اپنے خیالات کا اظہار کرے۔

مولانا صاحب امرتسری کی درخواست نہایت معقولیت پر مبنی تھی۔ لیکن اس کے جواب میں امیر جماعت احمدیہ لاہور نے ایک چورقہ اشتہار دیا جس میں لکھا کہ میں (محمد علی) بہت سے مسائل میں (جن کی تفصیل اشتہار میں درج ہے) آپ سے اختلاف رکھتا ہوں۔ اس لئے ضروری ہے کہ پہلے ان مسائل پر بحث ہولے پھر آخری فیصلہ کے متعلق گفتگو ہوگی۔

مولانا ابوالوفاء ثناء اللہ صاحب نے اخبار "اہلحدیث" یکم اپریل ۱۹۳۲ء میں ان کے اشتہار کا جواب دیتے ہوئے لکھا ہے کہ جتنے مسائل آپ نے ذکر کئے ہیں، اور جن پر آپ بحث کرنا چاہتے ہیں' یہ اصل الاصول نہیں۔ بلکہ آپ نے یہ مسائل مرزا صاحب سے بحسن عقیدت و اعتقاد مسیحیت موعودہ سیکھے

ہیں۔ اس لئے جس بزرگ نے آپ کو یہ عقائد سکھائے ہیں ان کے عہدہ پر گفتگو ہونی چاہئے۔ اور اسی طرح ہونی چاہئے جیسے اُنہوں نے خود بتائی ہے یعنی آخری فیصلہ۔ اس پر اگر فیصلہ آپ کے خلاف ہوا تو دوسرے مسائل میں آپ بحیثیت عقیدہ کے گفتگو کرنے کا حق رکھتے ہیں۔

اس کا جواب تاحال مولوی محمد علی صاحب کی طرف سے شائع نہیں ہوا۔ اندریں حالات انجمن اہلحدیث لاہور آپ کی خدمت میں مؤدبانہ طور پر مستدعی ہے کہ اگر آپ خاص احباب کی مجلس میں گفتگو کرنے سے احتراز کرتے ہیں تو کھلے میدان میں آخری فیصلہ کے موضوع پر مولانا ابوالوفاء ثناء اللہ صاحب کے ساتھ تبادلۂ خیالات کر کے تشنگان صداقت کو تسکین دیں۔

مولٰنا! آپ دور دراز ملکوں میں احمدیت کی تبلیغ کیلئے اپنے مبلغ بھیجتے ہیں، اور آئے دن تبلیغی جلسے اور مناظرے ہوتے رہتے ہیں۔ تو پھر آپ کیوں اس موضوع پر گفتگو کرنے کے لئے میدان میں آنے سے پہلو تہی کرتے ہیں۔ کروڑہا مسلمان اسی آخری فیصلہ والے اشتہار کی بدولت مرزا صاحب سے منحرف ہیں۔ کیا بحیثیت امیر جماعت احمدیہ آپ کا فرض نہیں کہ اس پر تبادلۂ خیالات کر کے مرزا صاحب کی صداقت ثابت کریں! عیسائی تو الوہیت مسیح۔ تثلیث اور کفارۂ مسیح جیسے مسائل پر مناظرہ کے لئے میدان میں آئیں۔ اور آپ مرزا صاحب کے آخری فیصلہ پر جس پر ان کے صدق و کذب کا انحصار ہے، مباحثہ کرنے سے طرح دیں۔ اور حیل و حجت کریں۔ آپ کا فرض ہے کہ آپ اس کو تبلیغی فرض سمجھکر بجا لائیں اور مرزا صاحب کی صداقت پر آنچ نہ آنے دیں۔

امید ہے کہ آپ ہماری درخواست منظور فرما کر مشکوری کا موقع دینگے۔ انتظام جلسہ میں ہم کھلے دل سے آپ کا ہاتھ بٹانے کے لئے تیار ہیں:۔

الداعی الی الخیر (سکرٹری انجمن اہلحدیث برانڈرتھ روڈ لاہور)

مرقع ہمارا خیال تو یہ ہے کہ عیسائی تثلیث پر اور ہندو بت پرستی پر اور آریہ نیوگ پر بحث کر سکتے ہیں۔ مگر اتباع مرزا۔ مرزا صاحب کے آخری فیصلہ پر بخوشی خاطر بحث نہیں کر سکتے۔ اللہ اعلم کیوں؟ جحدوا بھا واستیقنتھا انفسھم ظلما وعلوا فانظر کیف کان عاقبۃ المفسدین۔

"مرقع" کے ویلو واپس

جیسا کہ گمان اور تجربہ تھا کہ سالانہ ویلو واپس آیا کرتے ہیں۔ "مرقع" کے ویلو بھی بکثرت واپس آئے۔ ناظرین کو معلوم ہے کہ مرقع کی اشاعت پہلے سال میں بھی بہت کم تھی پھر ویلو بکثرت واپس آنے سے کچھ شک نہیں کہ کمر شکنی ہوئی ہے، تاہم چونکہ سال دوم میں قدم رکھا گیا ہے انشاء اللہ مرقع چلیگا۔ خدا کی ذات سے مدد کی توقع اور احباب کرام سے اشاعت کی امید ہے۔ ہر خریدار کم از کم ایک ایک خریدار جنیا کرے تو جبر نقصان ہو سکتا ہے

قیمت سالانہ بذریعہ منی آرڈر ۸؍ ورنہ بذریعہ وی پی ۱۲؍ لگیں گے۔

نمونہ جوابی کارڈ آنے پر بھیجا جاتا ہے۔

(منیجر)